ضابطہ عضو کاری و پیوند کاری کا ادارہ پاکستان ۱۹۹۹ء

خیبر پختونخوا ضابطہ نمبرXIII، ۱۹۹۹ء

مشتملات

دیباچہ۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان اور آغاز۔

۲. تصریحات۔

۳. ادارہ۔

۴. ادارے کا مقاصد۔

۵. بورڈ کا قیام۔

۶. انتظام اور کام۔

۷. منتظم مالیات۔

۸. ایگزیکٹو کمیٹی۔

۹. مالیاتی اور منصوبہ سازی کمیٹی۔

۱۰. مالیاتی اور منصوبہ سازی کمیٹی کے اُمور۔

۱۱. جماعتی کمیتی۔

۱۲. انتظامی منتظم۔

۱۳. افسران وغیرہ کی تعیناتی۔

۱۴. بورڈ کے اجلاس۔

۱۵. مالیات۔

۱۶. مالیات کی نگرانی اور جمع واری۔

۱۷. مالیات اور حساب کتاب۔

۱۸. جانچ پڑتال۔

۱۹. اختیارات کی تقسیم۔

۲۰. سالانہ رپورٹ۔

۲۱. عوامی خادم۔

۲۲. ضوابط بنانے کا اختیار۔

۲۳. منسوخی۔

ضابطہ عضو کاری و پیوند کاری کا ادارہ پاکستان ۱۹۹۹ء

خیبر پختونخوا ضابطہ نمبر XIII، ۱۹۹۹ء

[اس ضابطہ کی پہلی اشاعت گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری کے بعد خیبر پختونخوا کے گزٹ میں (غیر عمومی) طور پر کی گئی

موخہ تیرھواں اکتوبر ۱۹۹۹ء]

ایک

قانون

یہ ضابطہ ہڈیوں کے علم اور اس سے متعلقہ معاملات کی تعلیم و تربیت دینے کیلئے ایک ادارہ قائم کی گیا۔

دیباچہ: یہاں اس ضابطہ میں ہڈیوں کے علم اور اس سے متعلقہ معاملات کی تعلیم و تربیت دینے کیلئے ایک ادارہ قائم کیا گیا۔

یہ درج ذیل طریقے سے نافذ العمل ہو گا۔

۱. **مختصر عنوان اور آغاز.---** (۱) اس ضابطہ کو ضابطع عضو کاری و پیوند کاری کا ادارہ پاکستان ۱۹۹۹ء کہا جاتا ہے۔

(۲) یہ ضابطہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

۲. **تصریحات.---** اس ضابطہ میں جب تک متن کو کوئی اور ضرورت نہ ہو تو،-

(أ) "ادارہ جاتی کمیٹی" کا مطلب شق ۱ کے تحت بنی ہوئی ادارہ جاتی کمیٹی؛

(ب) "بورڈ" کا مطلب شق ۵ کے تحت بنایا گیا بورڈ؛

(ج) "چیئرمین' کا مطلب بورڈ کا چیئرمین؛

(د) "محکمہ" کا مطلب خیبر پختونخوا کی محکمہ صحت؛

(ہ) "ایگزیکٹیو کمیٹی" کا مطلب شق ۸ کے تحت بنی ہوئی ایگزیکٹیو کمیٹی؛

(و) "حکومت" کا مطلب حکومتِ خیبر پختونخوا؛

(ز) "ادارہ" کا مطلب شق ۳ کے تحت قائم کیا گیا عضو کاری و پیوند کاری کا ادارہ پشاور؛

(ح) "منتظمِ اعلیٰ" کا مطلب ادارے کا منتظمِ اعلیٰ؛

(ط) "بیان کردہ" کا مطلب اس ضابطہ کے قوانین کے مطابق بیان کردہ؛ اور

(ي) "شق" کا مطلب اس ضابطے کا شق۔

۳۔ ادارہ۔--- (۱) جونہی اس ضابطہ کے نفاذ کے بعد حکومت سرکری گزٹ کے مراسلے کے ذریعے ایک ادارہ عضوکاری وپیوندکاری پاکستان، قائم کرے گا۔

(۲) یہ ادارہ دوامی ادارہ ہوگا اور اس ضابطہ کے تحت ان کے پاس اپنی پہچان اور اختیارات ہوں گے کہ وہ منقولہ و غیر منقولہ ملکیت رکھے اور مذکورہ نام سے وہ مقدمہ کرے یا اُس پر مقدمہ ہو۔

۴۔ ادارے کا مقاصد۔--- ادارے کا درجہ ذیل مقاصد ہیں۔

(اَ) ادارہ عضوکاری وپیوندکاری تحقیق اور بحالی خدمات کیلئے اشخاص کو تعلیم وتربیت دے اور قومی اور بین الاقوامی معیار کے تنظیموں اور جامعات کے ساتھ عضوکاری وپیوندکاری میں تعاون کریں؛

(ب) ادارہ طلباء کے عضوکاری وپیوندکاری کے علوم کیلئے تعلیمی وتربیتی سہولیات کو ترقی دیں اور بورڈ کی منظوری سے حکومت کی منظور کردہ قومی اور بین الاقوامی امتحانی اداروں کے ذریعے، امتحانات لیں؛

(ج) ادارہ اپنے معاملات بالحاظ انتظام وترقی مناسب طریقے سے کرے گا؛

(د) ادارہ مرکزِ بحالی مریض رکھے گا اور ضرورت مند کو بین الاقوامی معیار کے مطابق علاج اور بحالی خدمات مہیا کریں؛ اور

(ہ) ادارہ حکومتی اور نجی سطح پر مراکز قائم کرنے کو ترقی دیں کہ وہ مصنوعی اعضاء اور متعلقہ سہولیات عضوکاری وپیوندکاری کے میدان میں اعلیٰ معیار کو مریضوں تک پہنچانے کیلئے برقرار رکھ سکیں۔

۵۔ بورڈ کا قیام۔--- (۱) ایک بورڈ کا قیام عمل میں لایا جائے گا جو کہ بر مشتمل۔

(اَ) ایک عضوکاری وپیوندکاری کے میدان میں اچھی کارکردگی کا حامل ماہر شخص چیئرمین

(ب) دو مشہور سماجی کارکن ارکان

(ج) محکمے کا نمائندہ ترجیحاً ایک ڈاکٹر رکن

(د) ادارے کے دو بڑے اہلکاران ارکان

(ہ) منتظم اعلیٰ رکن / سیکرٹری

(۲) چیئرمین اور اراکین ماسوائے منتظمِ اعلیٰ حکومت تعینات کریں گے۔

(۳) خیبر پختونخوا کا وزیر صحت ادارے کا سرپرستِ اعلیٰ ہوگا۔

(۴) چیئرمین کے دفتر کا دوانیہ تین سال جبکہ جز(ب)،(ج) اور (د) کے اراکین کا دورانیہ دو سال ہوگا۔ چیئرمین اور اراکین میں سے کوئی بھی رکن دوبارہ بھی تعینات ہوسکتے ہیں۔

(۵) چیئرمین بورڈ کی طرف سے دی گئی فرائض و اُمور کی انجام دہی کرے گا اور بورڈ کی منظوری سے بورڈ کی سفارشات پر حکومت کا منظور کردہ معاوضہ حاصل کرے گا۔

۶. **انتظام اور کام.**--- (۱) بورڈ کے پاس ادارے کے معاملات کا اختیار اور تمام تر انتظام ہو گا اور اساضابطہ کے قوانین کے مطابق تمام اُمور و افعال اور اختیارات استعمال کر سکے گا۔

(۲) خاص طور پر اور اس ضابطہ کے شقوں کو نقصان پہنچائے بغیر بورڈ۔

(أ) تمام منصوبہ جات، حکمت عملیاں اور انتظامات کی منظوری دے گا؛

(ب) ادارے کے علمی اور تحقیقی انتظامات کی منظوری اور جانچ پڑتال کرے گا؛

(ج) حکومت میں جمع کرنے کیلئے ادارے کی سالانہ اور تجزیاتی رپورٹ کی منظوری اور جانچ پڑتال کرے گا؛

(د) ادارے کی سالانہ ترقیاتی و غیر ترقیاتی مالیات کی منظوری دے گا؛ اور

(ہ) ایسا کسی معاملے کا جو یہاں اساضابطہ میں خاص طور پر نہیں دیا گیا ہو گا، کا فیصلہ کرے گا۔

(۳) ادارے کے تمام اُمور کی انجام دہی بیان کردہ طریقے کے مطابق ہو گی۔

(۴) بورڈ ایسی خاص کمیٹیاں قائم کرے گا جو کہ بورڈ کے اُمور میں معاونت کیلئے ضروری ہو۔

۷. **منتظم مالیات.**---بورڈ کا ایک منتظم مالیات تعینات کیا جائے گا وہ اختیارات اور فرائض و اُمور ضابطہ میں بیان کردہ، استعمال کرے گا۔

۸. **ایگزیکٹیو کمیٹی.**--- (۱) بورڈ میں ایک ایگزیکٹیو کمیٹی ہو گی جو کہ بر مشتمل ہو گی۔

(أ) بورڈ کا سربراہ چیئرمین؛

(ب) منتظم مالیات رکن؛

(ج) ادارے کے دو اہل ارکان تعینات کردہ بذریعہ بورڈ اراکین؛

(د) انتظامی منتظم رکن / سیکرٹری۔

(۲) اس ضابطہ کے شقوں کے مطابق، ضابطہ میں بنے ہوئے قوانین اور بورڈ کی عام یا خاص ہدایت کی روشنی میں ایگزیکٹیو کمیٹی ذیل اُمور کی انجام دہی کرے گا۔

(أ) ادارے کے معاملات کا روزانہ انتظام اور انجام دہی کرنا اور اس کے مالیات کو قابو کرنا اور چلانا؛

(ب) عملے کے لئے ترقیاتی منصوبہ جات کا معائنہ کرنا؛

(ج) بورڈ کی منظوری کیلئے قوانین وضوابط تیار کرنا؛

(د) بورڈ کے دیے گئے دوسرے کام کی انجام دہی کرنا؛

(۳) ایگزیکٹیو کمیٹی اپنے کام کی انجام دہی کیلئے اپنا طریقہ وضع کرے گا اور اُسی طریقے سے چلائے گا۔

۹. **مالیاتی اور منصوبہ سازی کمیٹی**.---ایک مالیاتی اور منصوبہ سازی کمیٹی ہوگی جو کہ بر مشتمل۔

(اَ) انتظامی منتظم چیئرمین

(ب) بورڈ کے تعینات کردہ ادارے کے دو اہلکاران اراکین

(ج) منتظم مالیات رکن

(د) محکمے کا ایک نمائندہ رکن

۱۰. **مالیاتی اور منصوبہ سازی کمیٹی کے اُمور**.---بورڈ کے زیرِ اختیار مالیاتی اور منصوبہ سازی کمیٹی ذیل اُمور انجام دے گا۔

(اَ) سالانہ حساب کتاب اور سالانہ مالیات کا تجزیہ اور اُس میں دیئے گئے مشورہ پر عمل کرے گا؛

(ب) ادارے کی مالیاتی مُدّتی حالت پر نظر ثانی کرے گا اور ایگزیکٹیو کمیتی کو مطلع کرے گا؛

(ج) ایگزیکٹیو کمیٹی کو تمام معاملات جس کا تعلق منصوبہ بندی اور ترقی، مالیات، جمع واری اور حساب کتاب سے ہو اُس کیلئے مشورہ دے گا؛

(د) یہ کمیٹی مختصر عرصے اور طویل عرصے کے لئے سالانہ ترقیاتی منصوبہ جات تیار کرے گا؛

(ہ) یہ کمیٹی بورڈ کی منظوری کے لئے ادارے کا سالانہ ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مالیات تیار کرے گا اور جمع کرے گا اور

(و) بورڈ کی طرف سے دیا گیا کوئی بھی دوسرا کام کرے گا۔

۱۱. **جماعتی کمیتی**.--- (۱) ایک جماعتی کمیٹی ہوگی جو کہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(اَ) بورڈ کا سربراہ چیئرمین

(ب) تمام وقت کیلئے دستیاب پڑھنے والے عملے کے چار بڑے اراکین

(ج) ادارے کے کچھ وقت کیلئے دو اساتذہ اراکین

(د) اداے کے کچھ وقت کیلئے دو اساتذہِ اراکین

(ہ) رجسٹرار پشاور یونیورسٹی رکن

(و) انتظامی منتظم رکن / سیکرٹری

(۲) اس ضابطہ کے مطابق ضوابط اور اس میں بنے ہوئے قوانین اور بورڈ کے خاص یا عام ہدایت کی روشنی میں جماعتی کمیٹی ذیل اُمور انجام دے گی

(اَ) حکومت کے منظور کردہ ضوابط اور قوانین کی روشنی میں عضوکاری و پیوندکاری کی تعلیم کی ضروریات کا تعین کرے گی؛

(ب) کمیٹی ادارے کے انعامات، وظائف، تعلیم، غیر نصاب، جدول، فرائض کی تقسیم جماعتی سال، چھٹیوں اور دوسرے مشاغل کیلئے جامع منصوبہ بندی کرے گی؛

(ج) ادارے کے ترقیاتی منصوبہ جات اور انتظامات، تحقیق اور پڑھانے کے معیارات کا باقاعدہ تجزیہ اور نظر ثانی کرے گی اور اس سلسلے میں ہر چھ ماہ کے بعد بورڈ کو رپورٹ بنا کر دے گی؛

(د) پڑھنے اور تحقیق کرنے کیلئے منصوبہ جات بنائے گی۔

۱۲. **انتظامی منتظم۔---** (۱) بورڈ کچھ شرائط و ضوابط کی منظوری کے بعد ایک انتظامی منتظم ادارے کے لئے ان ضوابط و شرائط کے مطابق تعینات کرے گا۔

(۲) انتظامی منتظم تحقیقی اور طبّی ماہرین میں سے جو کہ عضوکاری اور پیوندکاری میں ماہر ہوں، تعینات کیا جائے گا۔

(۳) جز(۴) کے مدت کے مطابق انتظامی منتظم ادارے کا منتظمِ اعلیٰ ہو گا۔

(۴) انتظامی منتظم اپنے اُمور کی انجام دہی بورڈ کے وضع کردہ رہنمائی اور پالیسی کے مطابق کرے گا۔

۱۳. **افسران وغیرہ کی تعیناتی۔---** (۱) بورڈ وقتاً فوقتاً بیان کردہ شرائط و ضوابط پر ادارے کی اچھی کارکردگی کو مدنظر رکھ کر افسران اور دوسرے اہلکاران کو تعینات کرے گا۔

(۲) موجودہ اہلکاران جو کہ ادارے میں کام کر رہے ہوں اُن کو بھی بورڈ بیان کردہ شرائط و ضوابط پر ادارے میں ضم کرے گا۔

(۳) ہنگامی حالت میں چیئرمین ضرورت کے مطابق افسران اور دوسرے اہلکاران کو تعینات کر سکتا ہے۔

وضاحت: اس جز کے تحت تعیناتیاں دیر کیے بغیر بورڈ کو رپورٹ کی جائے گی اور بورڈ کی منظوری تک چھ ماہ سے زیادہ تعیناتی جاری نہیں رکھی جائے گی۔

۱۴. **بورڈ کے اجلاس۔---** (۱) بورڈ کے اجلاس مخصوص بیان کردہ اوقات اور جگہوں پر منعقد کی جائیں گی۔

وضاحت: جب تک اس سلسلے میں کوئی ضوابط نہیں بنائی گئی ہوں تو ایسے اجلاس چیئرمین کے تعین کردہ اوقات اور جگہوں پر منعقد ہوں گی۔

(۲) اجلاس میں کسی بھی معاملے کے حل کیلئے بورڈ کے تمام ممبران کا تین چوتھائی ہونا ضروری ہو گا۔

(۳) اجلاس میں تمام فیصلہ جات اکثریتی ووٹوں کی بنیاد پر لی جائے گی اور ووٹوں کی برابری کی صورت میں چیئرمین ثانوی یا ووٹ ڈالنے کے حق کی حیثیت میں ہو گا۔

(۴) بورڈ کا اجلاس چیئرمین کی سربراہی میں ہو گا یا اُس کی غیر حاضری میں اس کا تحریری طور پر اختیار کردہ رکن کے ذریعے ہو گا۔ اختیار کی غیر موجودگی میں اجلاس میں موجود ممبران کے آپس میں منتخب کردہ ممبر کی سربراہی میں ہو گا۔

(۵) بورڈ کی کسی قسم کی کاروائی یا فعل بورڈ کے آئین میں نقص یا آسامی خالی ہونے کی بنیاد پر غیر قانونی نہیں سمجھی جائے گی۔

۱۵۔ مالیات۔--- (۱) ادارے کے مالیات جو کہ مالیاتِ ادارہ کہا جاتا ہے اور یہ مالیات ادارے کے معاملات پر مشتمل ادارے کے اہل کاران کی تنخواہ اور مراعات بورڈ کے ذریعے استعمال کی جائے گی۔

(۲) مالیات ادارہ ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(اَ) حکومت کے دیے ہوئے اضافی مراعات پر مشتمل وفاقی حکومت؛

(ب) پڑھنے والے طلباء سے ادارے کے لئے لیے گئے عوضانہ؛

(ج) ادارے کے ذریعے جاری بحالی مراکز میں بحالی خدمات سے مریضوں کے پیداواری مالیات؛ اور

(د) کسی بھی ذریعے سے حاصل ہونے والے عطیات بشمول رفاہی ادارے، مخیر ادارے اور بین الاقوامی رفاہی تنظیموں کے عطیات۔

۱۶۔ مالیات کی نگرانی اور جمع واری۔--- (۱) بورڈ مالیات کو کسی بھی مستند بینک میں منظوری کے بعد رکھ سکتا ہے۔

(۲) جُز(۱) بورڈ کو اس بات سے منع نہیں کر سکتا کہ اگر ضابطہ وقف کے شق ۲۰ میں دی گئی تحفظات کے لئے فوری خرچ کی ضرورت نہ ہو تو وہ اس رقم کو کسی ادارے میں منافع کیلئے جمع نہ کر سکتا ہو یا کسی اور طریقے سے جو مناسب ہو، منع نہیں کر سکتا۔

۱۷۔ مالیات اور حساب کتاب۔--- (۱) ایگزیکٹیو کمیٹی مالیات اور منصوبہ سازی کمیٹی سے بیان کردہ تاریخ پر شفافیت کے بعد سالانہ ادارے کے مالیات اور ہر سال کے کام کی منصوبہ بندی کے معائنہ کرنے کے بعد بورڈ میں رپورٹ جمع کرے گی۔ بورڈ مناسب سمجھنے پر سالانہ مالیاتی رپورٹ اور کام کی منصوبہ کو تبدیل بھی کر سکتا ہے۔

(۲) حسابی کُتب (رسید اور خرچہ) بیان کردہ طریقے اور رواج کے مطابق ادارہ رکھے گا۔

(۳) ایگزیکٹیو کمیٹی ہر مالیات کے ختم ہونے پر تین مہینوں کے اندر اُسی مالیاتی سال کیلئے حساب، چھان بین، توازن، رسید، منافع اور خسارہ حساب اور معائنہ کار کی رپورٹ بورڈ کے سامنے رکھے گی۔

۱۸. **جانچ پڑتال۔---** (۱) مالیاتی ناظم بیان کردہ طریقے کے مطابق مکمل اور صحیح حساب کتاب رکھے گا۔

(۲) ادارے کا حساب کتاب سالانہ مستند حساب کتاب کے ادارے کے ذریعے جانچ پڑتال ہوگی۔

(۳) جانچ پڑتال کی رپورٹ بورڈ کو جمع کی جائیں گی اور بورڈ کی سفارشات کے ساتھ حکومت کو جمع کی جائیں گی۔

۱۹. **اختیارات کی تقسیم۔---** (۱) بورڈ ادارے کی اچھی کارکردگی کیلئے مختص کردہ حدود اور شرائط کے ساتھ ایگزیکٹیو کمیٹی، انتظامی منتظم یا کسی دوسرے افسر کو اختیارات، فرائض اور اُمور اس ضابطہ میں مناسب طور پر دے سکتا ہے۔

۲۰. **سالانہ رپورٹ۔---** ایگزیکٹیو کمیٹی ہر مالی سال کے خاتمے کے بعد تین مہینوں کے اندر ادارے کے معاملات کی سالانہ رپورٹ اور اُس کے ساتھ ساتھ اگلے مالی سال کیلئے تجاویز جمع کرے گی۔

۲۱. **عوامی خادم۔---** ہر شخص یا مختار ضابطہ فوجداری کے زیرِ شق ۲۱، اس ضابطہ کے تحت کوئی بھی کام کرنے والا عوامی خادم ہوگا۔

۲۲. **ضوابط بنانے کا اختیار۔---** بورڈ حکومت کی منظوری کے ساتھ اس ضابطہ کے قوانین کو چلانے کیلئے ضوابط بنا سکتا ہے۔

۲۳. **منسوخی۔---** ضابطہ ادارہِ عضو کاری و پیوند کاری ۱۹۹۹ء (شمال مغربی سرحدی صوبہ کا فرمان نمبر VI، ۱۹۹۹ء) یہاں منسوخ کیا جاتا ہے۔